نیک و بد میں فرق

ابو معتصم حافظ راشد محمود محمدی
50 ج ب ستھیالہ فیصل آباد

اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتوں میں سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے اور معصیت و نافرمانی سے بچائے بہت عظیم اور حسین ہے وہ زندگی جو ایمان کے سائے تلے اور رحمٰن کی اطاعت میں گزرے کیونکہ حقیقی سعادت اور خوش بختی وہی ہے جو قلب سلیم میں سکون کے ساتھ پائی جائے بندہ کامل اطاعت کی صفت حمیدہ سے تب جا کر متصف ہوتا ہے جب ایمان کامل ہو۔

قال اللہ عزوجل من عمل صالحاً من ذکر او انثی وھو مومن فلنحیینہ حیاۃ طیبۃ ولنجزینھم اجرھم باحسن ما کانوا یعلمون (النحل)

ترجمہ!۔ جو بھی نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو یقیناً ہم اسے ضرور زندگی بخشیں گے پاکیزہ زندگی اور یقیناً ہم انہیں ان کا اجر ضرور بدلے میں دیں گے ان بہترین اعمال کے مطابق جو وہ کیا کرتے تھے۔

معصیت تو اندھیرا ہی اندھیرا ہلاکت و بربادی اور ایک وحشت ہے جو مجرم کے دل میں پائی جاتی ہے اسی وجہ سے وہ رحمٰن سے دور ہو جاتا ہے اور شیطان لعین کے قریب سے قریب ہو جاتا ہے......

اطاعت اور معصیت

اطاعت و معصیت تابع فرمان اور نافرمان نیک لوگوں کی زندگی اور مجرموں کی زندگی نیک بندوں کی جزاء اور بدبختوں کی سزا کے درمیان فرق ایسے ہی ہے جیسے زمین آسمان کے درمیان بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہے کہ ان کے درمیان کوئی مقابلہ نہیں۔

افنجعل المسلمین کالمجرمین مالکم کیف تحکمون (انعام)

ترجمہ؛۔ ہم فرماں برداروں کو جرم کرنے والوں کی طرح کر دیں گے کیا ہے تمہیں تم

ام نجعل الذین امنو و عملوالصالحات کالمفسدین فی الارض ام نجعل المتقین کالفجار

ترجمہ؛ کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح کردیں گے یا کیا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا کردیں گے۔

غور کیجیے کتنا واضح فرق ہے اللہ کے نیک بندوں اور نافرمانوں کے درمیان آیئے دیکھتے ہیں اللہ کے صالح بندوں اور نافرمانوں کی دلی کیفیت میں کیا فرق ہے۔

دلوں کا تقابل

صالحین کے دل نور ایمان سے بھرپور خوف خدا سے لبریز اور اس کی محبت میں سرشار اسی پر توکل و بھروسہ اسی کے دیدار کے مشتاق حقیقی سعادت مندی کو پانے والے سکون واطمینان میں زندگی بسر کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

الذین امنو وتطمئن قلوبھم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلو ب(الرعد28)

وہ جو ایمان لائے ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں سن لو۔اللہ کی یاد ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔

اور رہے نافرمانوں کے دل تو ان کے دلوں میں اندھیرا ہی اندھیرا ناجائز خواہشات و شہوات سے بھرپور تنگ دلی قلق وپریشانی میں ہروقت مبتلاء ان بدنصیبوں کو کبھی حقیقی راحت وسکون جیسی نعمت میسر نہیں ہوتی یہ غیر اللہ سے ڈرنے والے اور انہی سے امیدیں رکھنے والے اپنے خالق ومالک کی قوت وطاقت اور صفات کی پہچان سے عاری ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے

فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام و من یردان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا کانما یصعد فی السماء (انعام)

ترجمہ؛ تو وہ شخص جسے اللہ چاہتا ہے کہ اسے ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول

دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ نہایت گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ مشکل سے آسمان میں چڑھ رہا ہے۔

گفتگو اور کلام میں فرق

صالحین کا کلام صرف ذکر اللہ' تلاوت قرآن' دعا کرنا ان کا کلام صرف پاکیزہ بول چال اور مفید کلمات پر مشتمل ہوتا ہے وہ اپنی زبان سے کسی کی غیبت چغلی نہیں کرتے اور کسی کا مذاق نہیں اڑاتے بلکہ وہ ہر وقت اپنی زبانیں ذکر اللہ سے تر رکھتے ہیں اور ہر اس کلمہ سے پرہیز کرتے ہیں جو انہیں محبوب باری سے دور کر دے اور اس کے غصے کا سبب بنے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیقل خیرا اویسکت جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

اور نافرمانوں کا کلام تو وہ گالی گلوچ' بے ہودہ گوئی' جھوٹ' غیبت' چغلی' دین اور دین داروں سے مذاق و استہزاء کرنا ہے وہ اپنے ہاتھوں اور آنکھوں سے غلط اشارے اور ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرتے ہیں ان کے کلام میں نہ ذکر اللہ' نہ دعا اور نہ ہی قرآن جاری ہوتا ہے بلکہ ان کی کلام ایسی ہوتی ہے جس سے رحمت الٰہی دور ہو جائے اور غضب الٰہی کا سبب بنتی ہے جیسا کہ سنن ترمذی میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا۔

ان العبد یتکلم بالکلمة من سخط لا یلقی لھا بالا تھوی به فی النار سبعین خریفا بے شک بندہ ایسا کلمہ منہ سے نکالتا ہے جو اللہ کی ناراضگی کا باعث ہوتا ہے اسے وہ کوئی اہمیت نہیں دیتا لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم کے اندر چلا جاتا ہے اللہ رب العزت نے مزید فرمایا مایلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید (ق) وہ کوئی بھی بات نہیں کرتا مگر اس کے پاس ایک تیار نگران ہوتا ہے۔

سننے میں فرق

صالحین کو ہمیشہ قرآن سننے احادیث سیرۃ رسول سلف الصالحین کے قصص خطبے دورس علمی مجالس کا شوق ہوتا ہے وہ اسی کو نعمت و راحت سمجھتے ہیں وہ ہر ایسی بات سننے کے حریص ہوتے

ہیں جوان کورحمٰن کے قریب کردے......

جبکہ نافرمان ہمیشہ جھوٹ چغلی غیبت ناچ گانے موسیقی عشقیہ باتیں مذاق واستہزاءاور بے ہودہ باتیں سننے کے حریص ہوتے ہیں جن کو کتاب اللہ نے حرام قرار دیا ہے یہ باتیں دراصل شرہی شرہیں ان کی وجہ سے دلوں میں فساد غفلت سستی کاہلی کمزوری پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ رحمٰن سے دور اور شیطان کے دوست بن جاتے ہیں۔

گھروں میں تقابل

صالحین کے گھروں میں تلاوت قرآن کی آواز ذکراذکار نفل ونوافل کی کثرت ہوتی ہے وہ اپنے بیٹے بیٹیوں اوراہل خانہ میں رہ کران کی نگرانی اور تربیت کرتے ہیں انہیں ایسی تعلیم و تربیت سے آراستہ کرتے ہیں جوان کے لیے دنیاوآخرت میں نفع بخش ہو۔

اورنافرمانوں کے گھروں میں معاصی ونافرمانی کے وہ تمام آلات ہوتے ہیں جن کی وجہ سے نہ رحمت اترتی ہے اور نہ رحمت کے فرشتے۔ان کے گھروں میں ہمیشہ آلات موسیقی ساز باجے ڈھول گانا بجانا شیطانی آوازیں اور شیطانی تصاویر الغرض ان کے گھروں میں ہروہ شغل ہوتا ہے جوان کی عقلوں میں فتوراور دلوں کو مردہ اور سیاہ کردیتا ہے یہ لوگ نماز روزہ اوراپنے اہل و عیال سے بے خبر رہتے ہیں ان کے گھروں میں سوائے جہالت اور اندھیرے کے کچھ نہیں ہوتا۔

دوستوں میں فرق

صالحین کے دوست بھی انہی جیسے ہوتے ہیں ان میں خیر وبھلائی نماز روزہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی خوبی غالب ہوتی ہے یہ ہروہ کام کرتے ہیں جس میں عوام الناس کے لیے دنیاوآخرت کا فائدہ ہوان کی مثال کحامل المسک اس کستوری والے کی ہے جس کوخریدلوتب بھی فائدہ نہ خریدو بلکہ صرف اس کے پاس کھڑے ہوجاؤتب بھی فائدہ انکاہمیشہ پاکیزہ ماحول ہی رہتا ہے۔

رہے نافرمان تو ان کے دوست بھی انہی جیسے جوصرف اورصرف بندوں کی غلامی اور ان کی بندگی کرتے ہیں وہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر سے کوسوں دور بغض وعدوات اور کینہ سے بھرپورایک دوسرے کوشراب خانے جوئے کے اڈے اور دعوت زنا بازار حسن کی دعوت دیتے نظر آتے ہیں پس افسوس ایسے دوستوں کی دوستی پر

وقت کیسے گزرتا ہے

صالحین اپنا وقت قرات قرآن ذکر اذکار دعا اور علمی مجالس میں گزارتے ہیں وہ لہو ولعب کھیل تماشا سے بچ کر اپنا وقت اپنے اہل وعیال کے ساتھ گذارتے ہیں وہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرتے ہیں جبکہ نافرمان اپنا سارا وقت چوکوں چوراہوں فضول بے ہودہ مجالس غلط قسم کی سکرینیں نیٹ پیکج موبائل فون اور آوارہ دوستوں کے ساتھ ہر اس کام میں جو غضب الٰہی کو دعوت دینے والا دل ودماغ کی خرابی اور عقل میں فتور پیدا کرنے والا ہو ساری ساری رات اسی طرح کی فضولیات میں پڑے رہتے ہیں اور فجر کے وقت نیند پوری کرتے ہیں۔

مجالس میں مقابلہ

صالحین کی مجالس تفہیم قرآن قرات قرآن ذکر اذکار وعظ ونصیحت اور دینی علوم حاصل کرنے امر بالمعروف ونہی عن المنکر اچھی نصیحت اور فائدہ مند مشورہ کی مجالس ہوتی ہیں وہ اپنی مجلس میں ایک لحظہ بھی ضائع نہیں کرتے ان کی مجلس جب اختتام پذیر ہوتی ہے وہ بھی سنت کے عین مطابق دعائے رسولؐ کے ساتھ **سبحانک اللھم وبحمدک واشھد ان لاالہ الا انت استغفرک و اتوب الیک**

پڑھتے ہیں جس کی برکت سے ان کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

اور صالحین کے مقابلہ میں نافرمانوں کی مجالس اس میں سوائے چغلی غیبت گالی گلوچ استہزاء مذاق کے کچھ نہیں ان کی مجالس میں ذکر اذکار تعلیم وتعلم امر بالمعروف ونہی عن المنکر جیسے نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی ان کی مجلس صرف ندامت وحسرت اور گناہ پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا **مامن قوم یقومون من مجلس لایذکرون اللہ فیہ الا ما قاموا عن مثل جیفۃ حمار** جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو یاد کیے بغیر کسی مجلس سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں تو وہ ایسے ہیں جیسے وہ کسی مردہ گدھے کی لاش پر سے اٹھے ہوں یہ مجلس ان کے لیے روز قیامت باعث حسرت وندامت ہوگی۔

اہل وعیال میں فرق

اللہ کے نیک بندوں کی بیویاں ایمان والیاں فرمانبردار شرم وحیاء کی پیکر اپنی شرم

گاہوں کی حفاظت کرنے والیاں نمازوں کی پابند راتوں کا قیام
دن کو روزہ رکھنے والیاں اپنے گھروں سے بہت کم نکلنے والیاں اگر
انہیں مجبوراً نکلنا بھی پڑے تو خاوند کی اجازت کے ساتھ اور شرم وحیاء کی چادر اوڑھ کر نکلتی ہیں۔ ہر وہ کام کرتی ہیں جو انہیں دنیا وآخرت کا فائدہ دے۔صحیح مسلم میں حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ ؐ نے فرمایا **الدنیا کلھا متاع و خیر متاع الدنیا الزوجۃ الصالحۃ** دنیا ساری کی ساری فائدے کا سامان ہے اور سب سے بہترین فائدہ مند آدمی کی نیک بیوی ہے۔

جبکہ نافرمانوں کی بیویاں ظاہری حسن جمال خوشبو اور عطر سے معطر ہو کر بے پردہ زنا کا راستہ ہموار کر کے خاوند کی اجازت کے بغیر اکثر اپنے گھروں سے باہر آشناؤں کے ساتھ رہتی ہیں وہ عوام الناس کو فتنے میں ڈالتی ہیں ان کے ناقص خیال میں ظاہر نمود و نمائش بناوٹی حسن و جمال ہی سب کچھ ہے تو ایسی خواتین کی اولادیں غلاموں اور نوکروں کی زندگی بسر کرتی ہیں۔

کیونکہ نہ تو وہ قرآن وسنت کی تعلیم سے آراستہ ہوتی ہیں اور نہ ہی حقوق العباد کی پہچان کرتیں ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں **وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیۃ الاولیٰ واقمن الصلوۃ واتین الزکاۃ واطعن اللہ ورسولہ**

اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو اور نماز قائم کرو زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔

مطالعہ میں فرق

اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہمیشہ فہم القران' مطالعہ حدیث' عقیدہ' فقہ السنہ' سیرۃ مصطفیٰ مفید اشعار اور آثار سلف کا مطالعہ کرتے اور تذکرہ کرتے نظر آتے ہیں اور نافرمان اگر تو پڑھتے ہی نہیں اگر کچھ پڑھ بھی لیں تو وہ صرف جھوٹے بناوٹی قصے کہانیاں عشقیہ اشعار شرکیہ مرثیے اور غلط قسم کی غزلیں بے حیائی والے رسائل ڈائجسٹ اور میسج پڑھتے ہیں۔

پیارے بھائیوں یہ ہے زندگی صالحین کی اور یہ زندگی نافرمانوں کی صالحین کی زندگی جس میں خیر و بھلائی خوش بختی کھلا سینہ وسیع پاکیزہ رزق لوگوں کے دلوں میں اتر جانا حقیقی محبت و سکون ان لوگوں کو حاصل ہے۔اور نافرمانوں کی زندگی میں شر ہی شر اندھیرا ہی اندھیرا خبیث النفس تنگ دل حلال وحرام سے مال اکٹھا کرنا لوگوں کے دلوں میں کدورت و بغض عناد پیدا کرنا

ان لوگوں کا شیوہ ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا

ان للحسنة ضیاء فی الوجه ونوراً فی قلب وسعة الرزق قوة فی البدن و محبة فی قلوب الناس

چہرے پر نیکی کی روشنی اور دل میں اس کا نور ہوتا ہے اور رزق میں وسعت و کشادگی بدن میں قوت و طاقت اور لوگوں کے دلوں میں نیکی سے محبت و چاہت پیدا ہوتی ہے۔

آیئے ذرا سوچیے کیا عالم اور جاہل مطیع و فرمانبردار نافرمان خبیث و طیب برابر ہیں ہر اک کا فیصلہ ہوگا کہ برابر نہیں پھر کیا ان سے ہمیں کوئی سبق نہیں ملتا۔ کیا اس سے ایک عقل مند نہیں جانتا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا مطیع بن جائے اس کے آوامر پر عمل کرے اور نواہی سے منہ موڑے اپنے گھر والوں کے لیے خیر و بھلائی کو پسند کرے شر و فساد سے بغض رکھے اسی کی عبادت کا حق ادا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیں تخلیق کا مقصد یاد کرواتے ہیں۔

وماخلقت الجن والانس الا لیعبدون (الذاریات)

نہیں پیدا کیا ہم نے جنوں اور انسانوں کو مگر اپنی عبادت کے لیے

اے میرے عقل و دانش کے مالک بھائیوں! کیا آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کی نافرمانی کرنا اس کی اطاعت سے دور بھاگنا خواہشات شہوات کا گرویدہ ہونا ناجائز و حرام میں گھس جانا جائز نہیں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے **یاایھا الذین امنوا اتقوا الله و لتنظر نفس ماقدمت لغد واتقوا الله ان الله خبیر بما تعلمون ولا تکونوا کالذین نسوا الله فانسا هم انفسهم اولئک هم الفاسقون لا یستوی اصحاب النار واصحاب الجنة اصحاب الجنه هم الفائزون (الحشر)**

اے لوگوں جو ایمان لائے ہو۔ اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے جو تم کر رہے ہو۔

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اس نے انہیں ان کی جانیں بھلوا دیں یہی لوگ نافرمان ہیں

آگ والے اور جنت والے برابر نہیں ہیں جو جنت والے ہیں وہی اصل میں کامیاب ہیں۔